لَا يُحِبُّ اللّٰهُ

پارہ 6

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ

نہیں پسند کرتا اللہ

الْجَهْرَ

آواز بلند کرنا

بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ

ساتھ بری بات کے

اِلَّا مَنْ ظُلِمَ

مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا

اور ہے اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا

اللہ تعالیٰ برائی سے نفرت کرتا ہے خواہ سوچ، قول یا عمل کی ہو
یہاں خاص طور پر زبان سے بری بات کا اعلان کرنا اللہ کو پسند نہیں
مظلوم اپنے اوپر ہونے والا ظلم بتا سکتا ہے
صاحبِ حق کو بات کرنے کی اجازت ہے

وَاِنْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ	قَبْلَ	مَوْتِهٖ
اور نہیں	اہل کتاب میں سے کوئی	مگر	البتہ وہ ضرور ایمان لائے گا	اس پر	پہلے	اس کی موت سے

عیسیٰ دوبارہ دنیا میں آئیں گے اور طبعی موت سے فوت ہونگے اہل کتاب ان کی وفات سے قبل ان پر ایمان لے آئیں گے

آپ نے فرمایا :

"عیسیٰ نازل ہوں گے پس وہ خنزیر کو قتل کریں گے صلیب کو مٹا دیں گے اور ان کے لیے نماز کو جمع کیا جائے گا مال عطا کیا جائے گا یہاں تک کہ اسے قبول نہیں جائے گا آپ جزیہ کو ختم کر دیں گے اور روحا نامی جگہ پر پڑاؤ کریں گے وہاں سے حج یا عمرہ کریں گے یا ان دو عبادتوں کو ملا کر کریں گے"

قَبْلَ	مَوْتِهٖ
پہلے	اس کی موت سے

- عیسیٰ کی وفات
- عیسیٰ دوبارہ دنیا میں آئیں گے
- طبعی موت سے فوت ہونگے
- مسلمان ان کا جنازہ پڑھیں گے
- پھر قیامت کے دن دوبارہ اٹھائے جائیں گے

الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ

جوراسخ ہیں علم میں

- علم میں مضبوط لوگ
- اللہ کے لئے عاجزی کرنے والے
- اللہ کی رضا کو طلب کرنے والے
- منکسر مزاج

الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ

- ان کے اور اللہ کے درمیان تقوی ہوتا ہے
- ان کے اور مخلوقات کے درمیان عاجزی اور انکساری ہوتی ہے
- ان کے اور ان کے نفس کے درمیان مجاہدہ پایا جاتا ہے
- ان کے اور دنیا کے درمیان بے رغبتی ہوتی ہے

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ

اے لوگو جو — ایمان لائے ہو — پورا کرو — عہد و پیمان کو

اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ

- اللہ کے ساتھ معاہدہ
- اللہ کا نام لے کر بندوں کے ساتھ معاہدہ
  - مسلم
  - غیر مسلم
    - افراد
    - قوم

جو قوم عہد شکنی کرتی ہے

- اس میں قتل و غارت پھیل جاتی ہے
- اس پر اس کے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے

آپ ﷺ نے فرمایا:

اس شخص میں ایمان نہیں جس میں امانت نہیں

اور اس کا دین نہیں جس میں عہد کی پابندی نہیں

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

اور تعاون کرو | نیکی پر | اور تقوی پر

اَلْبِرّ

ہر طرح کی نیکی

ایمان
عقائد
عبادات
اخلاقیات
معاملات

تقوی جب البر کے مقابلے پر آئے
تو اس کا مطلب ہے گناہوں سے بچنا
البر کا مطلب ہے نیکی کمانا

دین دو طرح سے مکمل ہوتا ہے

اچھے کام کرکے
نیکی کے کاموں میں
ایک دوسرے کی مدد کرو

غلط کام چھوڑ کر
گناہ کے کاموں میں
ایک دوسرے کی مدد نہ کرو

انسان نیکی کی طرف دوسروں کی رہنمائی کرتا ہے
ان کو کام میں ساتھ شریک کرتا ہے تو جتنے لوگ
اس کو کرتے ہیں ان کا اجر بھی اس کو ملتا ہے
آپ نے فرمایا:
"جس نے بھلائی کا رستہ دکھایا
تو اسے اتنا ہی اجر ملتا ہے
جتنا اس کے کرنے والے کو
ملتا ہے"

اجتماعی طور پر کیے گے کاموں
میں خیر و برکت ہوتی ہے

ہر مسلمان پر صدقہ واجب ہے
اپنے ہاتھ سے کام کرے
اپنی ذات کو نفع پہنچائے
دوسروں کو فائدہ پہنچائے

وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

اور نہ | تم تعاون کرو | گناہ پر | اور زیادتی پر

آپؐ نے فرمایا:

جو شخص کسی ناحق مقدمے میں کسی کی مدد کرے وہ تب تک اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے جب تک چھوڑ نہ دے

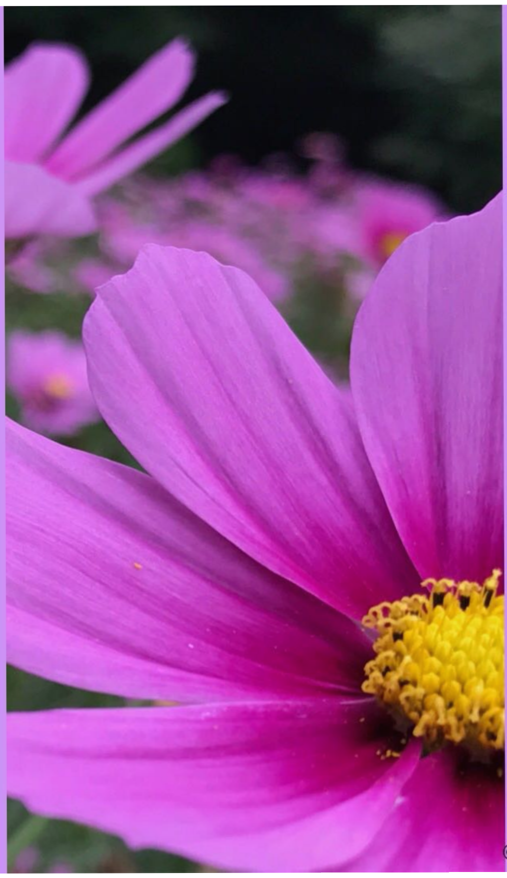

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِیَتَهُ وَسِرَّهُ

اے اللہ! میرے سب گناہوں کو بخش دے تھوڑے ہوں یا بہت، گزشتہ ہو یا موجودہ، کھلے ہوں یا چھپے

© Alhuda International

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ
حرام کیا گیا تم پر

الْمَيْتَةُ
مردار

وَالدَّمُ
اور خون

وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ
اور گوشت خنزیر کا

وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ
اور جو پکارا گیا واسطے غیر اللہ کے اس کو

وَالْمُنْخَنِقَةُ
اور گلا گھٹ کر مرنے والی

وَالْمَوْقُوذَةُ
اور چوٹ لگ کر مرنے والی

وَالْمُتَرَدِّيَةُ
اور بلندی سے گر کر مرنے والی

وَالنَّطِيحَةُ
اور سینگ لگ کر مرنے والی

وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ
اور جسے کھا جائے درندہ

اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ
مگر جس کو ذبح کر لیا تم نے

وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ
اور جو ذبح کیا گیا آستانوں پر

آپ نے فرمایا:
جو چیز تمہیں جنت کے قریب کر سکتی ہے
میں نے تمہیں اس کا حکم دے دیا ہے
اور جو چیز تمہیں جہنم کے قریب کر سکتی
تھی اس سے بھی منع کر دیا

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ

آج کے دن حلال کر دی گئیں تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں

نکاح کے لئے حلال کر دیں گئیں

مومنات

اہل کتاب کی عورتیں

اَلْمُحْصَنٰتُ

شرائط

- مہر
  - محض وقتی ادائیگی نہ ہو
- حفاظتِ نکاح میں لانے والے
- زنا نہ کرنے والے
- چھپا نکاح نہ ہو

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ — اے لوگو جو
آمَنُوْٓا — ایمان لائے ہو

اِذَا — جب
قُمْتُمْ — کھڑے ہو تم
اِلَى الصَّلٰوةِ — طرف نماز کے

فَاغْسِلُوْا — تو دھولو تم

وُجُوْهَكُمْ — اپنے چہروں کو
وَ اَيْدِيَكُمْ — اور اپنے ہاتھوں کو
اِلَى الْمَرَافِقِ — کہنیوں تک

وَ امْسَحُوْا — اور مسح کرلو
بِرُءُوْسِكُمْ — اپنے سروں کا

وَ اَرْجُلَكُمْ — اور اپنے پاؤں کو (دھولو)
اِلَى الْكَعْبَيْنِ — ٹخنوں تک

وضو

نماز کی شرط

- طہارت
  - ظاہری نجاست
  - باطنی نجاست
- روحانی سکون کا باعث
- صغیرہ گناہوں کی معافی
  - اچھی طرح وضو کرنا نصف ایمان ہے
- روزِ قیامت اعضاء وضو کا چمکنا
  - مسلم اُمت کی پہچان

وضو کی شرائط

- نیت کرنا
- بِسم اللّٰہ پڑھنا
- اعضا ترتیب سے دھونا
- اعضا طاق مرتبہ دھونا
- بال برابر حصہ خشک نہ رہے

وضو کی سنتیں

- بِسم اللّٰہ پڑھنا
- ابتدا میں اچھی طرح ہاتھ دھونا
- اعضا طاق مرتبہ دھونا
- مسواک کرنا کلی کرنا
- ناک میں پانی ڈالنا
- داڑھی کا خلال کرنا
- کانوں کے اندر مسح کرنا
- ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال
- اعضا دائیں طرف سے دھونا شروع کرنا
- سر کا مسح ماتھے سے گدی تک
- وضو کے بعد
  - دوسرا کلمہ
  - مسنون دعا

پاکیزگی کا حکم دے کر پاک کیا جا رہا ہے
اللّٰہ کا مکمل انعام یہ ہے کہ اللّٰہ وضو کے ذریعے گناہوں کو معاف کرنا ہے

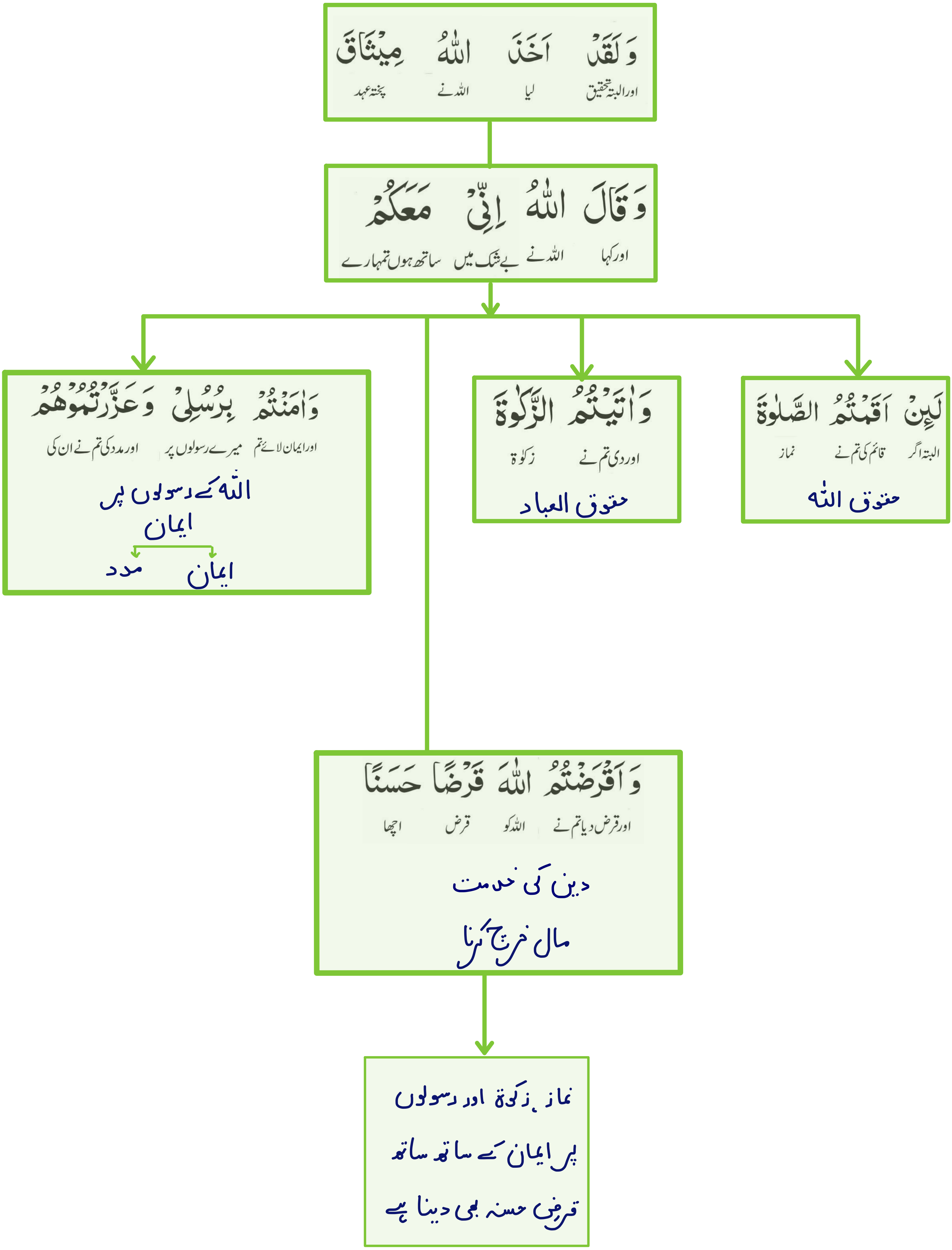
وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ
اور البتہ تحقیق لیا اللہ نے پختہ عہد
وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ
اور کہا اللہ نے بے شک میں ساتھ ہوں تمہارے
لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ
البتہ اگر قائم کی تم نے نماز
حقوق اللہ
وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ
اور دی تم نے زکوٰۃ
حقوق العباد
وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ
اور ایمان لائے تم میرے رسولوں پر اور مدد کی تم نے ان کی
اللہ کے رسولوں پر
ایمان
ایمان
مدد
وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
اور قرض دیا تم نے اللہ کو قرض اچھا
دین کی خدمت
مال خرچ کرنا
نماز، زکوٰۃ اور رسولوں
پر ایمان کے ساتھ ساتھ
قرض حسنہ بھی دینا ہے

الْوَسِيْلَةَ

وسیلہ/ذریعہ

↓

قرب حاصل کرنے کا ذریعہ

وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ

اور جہاد کرو — اس کے راستے میں

اللہ کی راہ میں جدو جہد

عمل

- نیک اعمال میں آگے بڑھنا
- برے اعمال سے بچنا

وسیلہ

تقوی ← نیت

جہاد ← عمل

نیت ، عمل ← کوشش

- اللہ کے ناموں کے ذریعے ← اسماء صفات
- نیک اعمال کے ذکر کے ساتھ
- نیک لوگوں سے دعا کروانا ← زندہ انسانوں سے کروانا

وَالسَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ

اور چور مرد — اور چور عورت

فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا

پس کاٹ دو — ہاتھ ان دونوں کے

جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا

بدلہ ہے — بوجہ اس کے جو — ان دونوں نے کمایا

نَكَالًا

عبرت ناک سزا ہے

مِّنَ اللّٰهِ

اللہ کی طرف سے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

اور اللہ — بہت زبردست ہے — خوب حکمت والا ہے

ہماری شریعت میں جتنے بھی احکامات
ہیں ان کے کچھ مقاصد ہیں

مقاصد شریعت کیا ہیں

- حسب نسب کی حفاظت ← زنا حرام
- جان کی حفاظت ← قتل حرام
- عقل کی حفاظت ← شراب حرام
- مال کی حفاظت ← چوری حرام
- عزت کی حفاظت ← بہتان پر سزا

برائی کا چرچا کرنا نہایت برا عمل ہے خواہ سچی بات ہی کیوں نہ ہو

اگر ہم چاہتے ہیں کہ اللہ ہمیں معاف کر دے تو ہم لوگوں کو معاف کریں
↓
درگزر کریں

نیکی کا کام بانٹ کر کرنے سے مزید اجر ملتا ہے

اللہ سے ڈرنے والے ہر حال میں انصاف کرتے ہیں
اسلام مظلوم کے ساتھ ہے

جہاں چاہ ہوتی ہے وہاں راہ ہوتی ہے

اللہ کی محبت صرف تمناؤں سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ خیر کے کام کرنے سے ملتی ہے

ظلم کو دور کرنے کے لئے ظلم نہیں کرنا

دشمنی میں بھی عدل و انصاف کا ساتھ نہیں چھوڑنا

راسخون فی العلم

- دنیا سے بے رغبت ہوتے ہیں
- اللہ کا تقویٰ اختیار کرتے ہیں
- بندوں سے عاجزی کا معاملہ کرتے ہیں
- اپنے نفس کے ساتھ سختی برتتے ہیں

قربانی

ایسا کام جو اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے کیا جائے

خواہشات ← جان ← مال ← تقویٰ

قبولیت کی شرائط

- اخلاص نیت
- دل کی خوشی کے ساتھ
- بہترین چیز

یاد رہنے والی باتیں

1. اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ اللہ ہمیں معاف کر دیں تو ہمیں چاہیے کہ ہم لوگوں کو معاف کر دیں.
2. ظلم کو دور کرنے کے لیے ظلم نہیں کرنا چاہیے.
3. وعدے پورے کرنے چاہیے۔ Commitments پوری کرنی چاہییے
4. دشمنی میں بھی عدل وانصاف پر قائم رہنا چاہیے۔
5. نیکی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کا ساتھ دینا چاہیے۔
6. اللہ تعالی برائی کو بلند آواز سے نشر کرنے اور پھیلانے کو ناپسند کرتا ہے۔
7. راسخون فی العلم اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہیں، بندوں کے ساتھ عاجزی کا معاملہ کرتے ہیں، دنیا سے بے رغبت ہوتے ہیں اور اپنے نفس کے ساتھ سختی برتتے ہیں۔
8. **پورے پارے کا بنیادی پیغام** در گزر کا ہے۔ در گزر سے کام لینا چاہیے.
9. دین میں غُلُوّ نہیں کرنا چاہیے۔
10. اللہ کی محبت صرف تمناؤں سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ نیکی کے کام کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

- علم والوں کے لیے تمام مخلوق بخشش کی دعائیں کرتی ہے۔

✷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

علم والوں کے لیے تمام مخلوق بخشش کی دعا کرتی ہے حتی کہ سمندر میں مچھلیاں بھی۔

یعنی آپ علم میں مشغول ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات اپنے لئے دعا کا وقت نہیں ملتا تو آپ کے لئے دوسری مخلوق دعا کرنے لگتی ہے، خاص طور پر اِستِغفار کسی اور عمل پر ایسی دعائیں نہیں ملتی جیسی علم کے سیکھنے اور سکھانے پر ملتی ہیں۔

✷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے اور تمام اہل زمین اور اہل آسمان یہاں تک کہ چیونٹی اپنے سوراخ میں اور مچھلیاں بھی اس شخص کے لیے دعائے خیر بھیجتے ہیں اور رحمت کی دعا کرتے ہیں جو لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھاتا ہے۔

کرنے کا کام

سیکھی ہوئی بات دوسروں سے شئیر کریں۔

- علم کے ذریعے جنت کے راستے آسان ہو جاتے ہیں.

✷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص علم کا راستہ اختیار کرے تو اللہ تعالی اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دے گا۔

یہ سفر جنت کی طرف جانے کا سفر ہے۔ یہ سفر کسی کلاس روم کے لئے نہیں، کسی مجلس کے لئے نہیں، اس میں نیت جنت کا حصول ہونی چاہیے

اس لیے علم حاصل کرنے میں نیت جنت کا حصول ہونی چاہیے۔

- یہ وہ علم ہے جو دنیا کے علاوہ مرنے کے بعد بھی فائدہ دینے والا ہے.

✷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں سوائے تین چیزوں کے ان میں سے ایک صدقہ جاریہ، یا ایسا علم جو نفع مند ہو یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔

✷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مومن کو اپنی وفات کے بعد جو اس کے عمل اور اس کی اچھائیاں پہنچتی ہیں ان میں یہ بھی ہے

- جس علم کی اس نے تعلیم دی اور اسے پھیلایا، (یعنی مرنے کے بعد بھی نفع کا سلسلہ جاری رہتا ہے، مرنے کے بعد بھی آپکا پرافٹ آپکو ملتا رہتا ہے)
- نیک اولاد جو پیچھے چھوڑی،
- قرآن مجید کا نسخہ جو کسی کو وراثت میں ملا، ((یعنی آپ کا قرآن تھا یا آپ نے اسے کسی کو لے کر دیا جس سے وہ پڑھ رہا ہے)
- مسجد جو اس نے تعمیر کی، مسافر خانہ جو اس نے قائم کیا، نہر جو اس نے جاری کی، (نہر، کنواں، پانی کا نل کوئی بھی ایسی چیز جس سے مخلوق کو پانی ملتا رہے)
- صدقہ جو اس نے اپنی زندگی میں صحت کی حالت میں نکالا، (یعنی کوئی بیماری، پریشانی نہیں پھر بھی صدقہ نکالا)

ان سب کا ثواب اس کی موت کے بعد اسے ملتا رہے گا۔

اس لئے ہمیں ایسے کاموں کے لیے حریص رہنا چاہیے جو ہمیں مرنے کے بعد بھی فائدہ دیں یہ کس قدر نفع کا سودا ہے

اللہ سبحانہ وتعالی پوری نیت، شوق اور جذبہ کے ساتھ اس علم کو حاصل کرنے اور اسے آگے بانٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مرحبا شهر القرآن والاحسان

پارہ 6 لا یحب اللہ

عزت کی حرمت: دوسروں کی غلطی کو اچھالنے سے بچنا کیونکہ یہ اللہ کو پسند نہیں اور انسان کی عزت کے خلاف ہے۔

حرمتوں کی پاسداری: اہل کتاب کی طرح حرام کو حلال نہ کر لینا ورنہ دنیا میں بھی سزا ملے گی۔

خیر و بھلائی: رسول ﷺ پر جو حق قرآن و حدیث کی شکل میں نازل ہوا، اس کو ماننے ہی میں خیر و بھلائی ہے۔

تثلیث کی نفی: اللہ کو اس کے اصل مقام الوہیت اور عیسیٰ کو ان کے مقامِ رسالت پر رکھو۔

واضح روشنی: قرآن ہر مشکل سے نکلنے میں مددگار ہے۔ مختلف مسائل کے حل کے لیے اس کی طرف رجوع کرنا۔

عقود کی پاسداری: اللہ سے کیے ہوئے سب وعدے پورا کرنا اہل ایمان کے لیے ضروری ہے۔

تعاون کا میدان: جھوٹ، چوری، زنا، غلط دوستیوں پر کسی کا ساتھ نہیں دینا لیکن نیکی اور بھلائی میں بھرپور تعاون کرنا

قسمت کا حال: پانسوں یا کسی ذریعے سے قسمت کا حال یا غیب کی خبر معلوم کرنا حرام ہے۔

طیبات: طیب کھانا پینا اور پاکیزہ عورتیں حلال ہیں خواہ اہل ایمان سے تعلق ہو یا اہل کتاب سے۔

عدل: دشمنی میں بھی عدل نہ چھوڑنا متقی ہونے کی علامت ہے۔

رضائے الٰہی کے طلب گار: قرآن سے ہدایت پانے کے لیے اللہ کی رضا کی طلب اور تڑپ رکھنا۔

آدم کے دو بیٹے: کسی بھی کام کی قبولیت کے لیے اسے پورے اخلاص کے ساتھ کرنا۔

وسیلہ: نیک اعمال کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرنا اور کامیابی کے لیے مزید کوشش کرتے رہنا۔

دین سے روگردانی کی سزا: اللہ نئے لوگوں کو موقع دے گا جو اللہ اور اہل ایمان سے محبت کریں گے۔

منکر سے روکنا: اپنی زندگی میں اطاعت کے ساتھ دوسروں کو برے کاموں سے روکنا ضروری ہے۔

انبیاء میں تفریق نہ کرنا: باعث اجر ہے کیونکہ اللہ نے ہر ایک کا مقام متعین کر دیا ہے۔

مشترکہ ذمہ داری: تمام رسول خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بن کر آئے۔

غلو سے بچنا: افراط و تفریط کی ہر روش سے بچتے ہوئے اعتدال اختیار کرنا جو اصل دین ہے۔

عبادت میں عار: اللہ کے حکم پر عمل کرنے میں عار نہ سمجھنا۔ نماز، زکوۃ، حجاب کے معاملے میں شرمندگی نہ ہونا۔

فضل و رحمت: اللہ پر ایمان اور مضبوط تعلق ہی سے اللہ کا فضل کرم اور صراط مستقیم کی طرف ہدایت ملتی ہے۔

شعائر اللہ کی حرمت: اللہ کے مقرر کردہ محرمات کو حلال نہ کرنا خواہ وہ عبادت سے متعلق ہوں یا عمومی طور پر حرام۔

حرام کھانے: مردار، خون، خنزیر، غیر اللہ کے لیے یا استھانوں کا ذبیحہ، درندے کا شکار۔

مکمل دین: دین مکمل ہو چکا۔ اس میں کسی نئی چیز کی گنجائش نہیں۔ جو اُس دن دین تھا وہی آج بھی دین ہے۔

وضو: نماز کے لیے ضروری، قربت الٰہی، اعضاء کے چمکنے اور گناہ دھلنے کا ذریعہ۔ پانی نہ ہو تو تیمم کی سہولت ہے۔

بارہ نقیبوں کو حکم: اقامت صلوۃ، ادائے زکوۃ، ایمان بالرسل، اللہ کو قرض حسنہ دیا تو برائیاں دور ہوں گی اور جنت ٹھکانہ ہو گی۔

بنی اسرائیل کا انکار: نیکی کے خیالات بے مقصد نہیں ہوتے اس لیے نیکی کے کسی موقع کو انکار کر کے گنوانا نہیں۔

حسد: بری بلا ہے جس نے بھائی کی جان لینا آسان کر دیا۔ خود کو حاسدین میں شامل ہونے سے بچانا۔

چوری کی سزا: مال کی حرمت کو پامال کرنے پر ہاتھ کاٹ دینے کی سزا چوری جیسے جرم کو روکنے کے لیے ناگزیر ہے۔

سچی دوستی: اللہ، رسول اور سچے اہل ایمان سے رکھنی چاہیے۔ دین کو کھیل بنانے والوں سے نہیں۔

تکبر سے اجتناب: نصاریٰ کی تعریف ان کے تکبر نہ کرنے کی وجہ سے کی گئی۔ تکبر اللہ کو سخت ناپسند ہے۔

آیئے اللہ نے جن حرمتوں کی پاسداری کا حکم دیا ہے ان کا لحاظ کریں۔

AL-HUDA International Welfare Foundation www.alhudapk.com Ph: +92-51-4866125-9